Date:________ Day:________

سوال : دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت دلائل سے واضح کریں۔

(۱)

جواب:

• **تعارف:** دین اور مذہب دونوں میں مفہوم کے اعتبار سے بہت فرق ہے۔ اگرچہ ہمارے ہاں عام طور پر اسلام کو مذہب کہا جاتا ہے۔ لیکن مذہب ایک نہایت محدود چیز کا نام ہے۔ جو فقط کچھ عقائد، عبادات اور سماجی رسومات کے بارے میں آگاہی دیتا ہے۔ جبکہ دین ہمیں عقائد و عبادات سے سادہ زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں مکمل آگاہ کرتا ہے۔ اس کے علاوہ پورے قرآن پاک میں کہیں بھی اسلام کے لیے لفظ "مذہب" استعمال نہیں کیا گیا۔ بلکہ "دین" کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے کہ سورۃ آل عمران میں ارشاد ہے۔

try to add the arabic of quranic ayats.

ترجمہ:- اللہ کی بارگاہ میں مقبول دین اسلام ہے۔

مذہب کا تصور:-

• **لغوی معنی:-** مذہب کے لغوی معنی سڑک یا راستہ کے ہیں۔

CamScanner

Date:________ Day:________

اصطلاحی معنی:

جبکہ اصطلاح کی رو سے مذہب تین چیزوں کا مجموعہ ہے۔

ڈاکٹر اسرار احمد نے مذہب کو تین چیزوں پر تقسیم کیا ہے۔

1: عقائد کا مجموعہ ہے۔

2: سماجی رسومات کا مجموعہ

3: عبادات کا مجموعہ

اسی طرح ایک اسکالر ایڈورڈ ٹیلر نے مذہب کے بارے میں بتایا ہے۔ وہ کہتے ہیں۔

"روحانیت پر یقین کرنا مذہب ہے"

اسی طرح ایک اور اسکالر نے مذہب کے بارے میں بتایا کہ۔

"اللہ سے منسلک بعض عقائد پر عمل کرنا مذہب ہے"

ان سب سے یہ بات واضح ہے کہ مذہب ایک محدود چیز کا نام ہے۔ جو کہ صرف کچھ عبادات، رسومات اور عقائد پر مشتمل ہیں۔ اور انسانی زندگی کے باقی پہلوؤں پر کوئی راہنمائی فراہم نہیں کرتا۔

Date: Day:

دین کا تصور:

دین عربی زبان کا لفظ ہے۔

- لغوی معنی:

دین کے لغوی معنی "حکومت" کے ہیں۔ پاس سے بلند رہنے کے ہیں۔ (بلند و بالا و برتر فائز)

- اصطلاحی معنی:-

اصطلاح میں دین سے مراد ایک مکمل ضابطہ حیات کے ہیں۔ یعنی یہ مکمل اور فوقیت رکھنے والا انظام ہے۔ جو پیدائش سے وفات حتیٰ کہ دنیاوی تمام نظامات میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔

- شریعت کی رو سے:-

شریعت کی رو سے اللہ کی حاکمیت کو تسلیم کرنا اپنے آپ کو اللہ کے تابع کرنا اور اللہ کے احکامات پر عمل کرنا دین ہے۔ اس کے علاوہ اللہ کے بنائے قوانین کی پاسداری کرنا اور جزا و سزا پر ایمان رکھنا بھی دین ہے۔ ہمارے ملک پاکستان کے آئین میں بھی لکھا ہے کہ حاکمیت ساری اللہ کی ملکیت میں ہے۔ تو گویا اسی کے نظام اور احکامات کی پیروی کرنا دین کہلاتا ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

سورۃ الفاتحہ:-

الحمد للہ رب للعالمین۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

Date: ________ Day: ________

دین اور مذہب میں فرق۔

دونوں میں مفہوم کے اعتبار سے بے حد فرق ہے۔
دین اور مذہب کا فرق ہم ایسے دیکھ سکتے کہ
مذہب صرف چند عقائد کچھ رسومات اور عبادات
کا ہی مجموعہ ہے۔ جبکہ دین مذہب کے مقابلے میں
ایک بڑی اور جامع حقیقت ہے۔ جو انسانی زندگی
کے ہر ہر پہلو کے بارے میں مکمل راہنمائی کرتا ہے۔ تو یہ کہنا
درست نہیں کہ اسلام مذہب ہے بلکہ اسلام دین ہے۔
مذہب صرف انسان کا بنایا ہوا ہے جو فقط حقوق
اللہ کی بات کرتا ہے۔ جبکہ دین الہامی ہے جو حقوق
اللہ اور حقوق العباد دونوں کی بات کرتا ہے۔
مذہب میں عبادات انسان کی بنائی ہوئی
ہیں۔ جبکہ دین میں ہر چیز و عبادات اللہ کی طرف
سے بھیجی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ معاشی و سماجی
ہر پہلو میں دین راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اور ان کا حکم
بھی اللہ کی طرف سے دیا گیا ہے۔ جیسے دین اسلام میں
بچے کے کان میں اذان دینا۔ اور مذہب میں سماجی
نظام انسانوں کے تخلیق کردہ ہیں۔
تو گویا دین مکمل ہے۔ اور مذہب دین کا ایک
حصہ ہے۔ دین انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی
بات کرتا ہے۔ جبکہ مذہب ایک انسان کی اپنی زندگی
کے بارے میں ہی آگاہی دیتا ہے۔ اور اس کی سماجی و اجتماعی

attempt this part in detail by giving multiple subheadings.

Date:__________ Day:__________

زندگی کی کوئی آگاہی نہیں کرتا۔
ڈاکٹر محمد اسرار کے مطابق دین 6 چیزوں
کا مجموعہ ہے۔ جس میں دین

1. عقائد کا مجموعہ
2. عبادات کا مجموعہ
3. رسومات کا مجموعہ (سماجی)
4. سماجی نظام کا مجموعہ
5. سیاسی نظام کا مجموعہ
6. اور انصاف سازی کا مجموعہ ہے

تو اس سے یہ بات واضح ہے کہ اجتماعی
طور پر دین سیاسی، سماجی، معاشرتی وغیرہ جیسے
ہر پہلو پر روشنی ڈالتا ہے۔ دین ہمیں عدل و انصاف
کے بارے میں بھی مکمل تعلیمات فراہم کرتا ہے۔ اور روشنی
ڈالتا ہے کہ سیاسی نظام کس طرز کا ہونا چاہیئے۔

اسلام ایک دین ہے یا مذہب؟

اس بات کا اندازہ ہم ایسے لگا سکتے کہ اسلام
کا ذکر ہمیشہ دین کے ساتھ کیا گیا ہے۔ اسلام فقط دینی
تعلیمات کو فروغ نہیں دیتا ہے بلکہ انسان کی انفرادی
و اجتماعی زندگی کے ہر پہلو پر آگاہی فراہم کرتا ہے۔ اسلام
مکمل سیاسی، سماجی، معاشی نظام فراہم کرتا ہے انسان

Date: Day:

کے لیے دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔
جیسے کہ ارشاد ہے۔

لَا اِکْرَاهَ فِی الدِّیْنِ

ترجمہ:۔ دین میں کوئی جبر نہیں۔

کسی بھی انسان کو دین کہ از زور و زبردستی سے داخل ہونے کا نہیں کیا جا سکتا۔ اسی طرح کسی ایک جگہ پر بیک وقت دو نظام نہ ہو سکتے۔ لیکن بیک وقت ایک خطے پر مذاہب بہت سے ممکن ہیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایک نظام غالب ہو برسرِ عمل ہو۔ اور اسی کو حقیقت میں نظام کہا جاتا ہو۔ جبکہ دوسرا نظام سمٹ کر سکڑ ایک مذہب کی صورت اختیار کر لے۔ اور لوگ جو اس کے تابع ہو۔ زندگی گزارنے پر آمادہ ہو جائیں۔ دین مغلوب آ جائے تو مذہب کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ پھر وہ دین نہیں رہتا بلکہ مذہب بن جاتا ہے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جیسے اسلام کے دورِ عروج میں غالب نظام اسلام کا تھا۔ لیکن اس دین کہ تابع اور مختلف مذاہب بھی موجود تھے۔ جیسے کہ یہودیت، نصرانیت وغیرہ مذاہب کی حیثیت سے برقرار تھے۔

قرآن میں ارشاد ہے۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ

Date: Day:

لکم الاسلام دیناؕ

ترجمہ: "آج میں نے تمہارا دین مکمل کر دیا۔ تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔"

اس آیت سے واضح ہے کہ اللہ نے اسلام کو دین کے طور پر چنا ہے مذہب کے طور پر نہیں اور اس کے بعد کسی چیز کا ادراک دکھنا بیہودہ ہوگی۔

دین مذہب دونوں مختلف ہیں۔ دین کا دائرہ وسیع تعلیمات کا مجموعہ ہے جبکہ مذہب ایک محدود چیز کا نام ہے۔

ایک حدیث میں ارشاد ہے

"دین سراسر خیر خواہی کا نام ہے۔"

ایک اور جگہ ارشاد ہے

ان الدین عند اللہ الاسلام ؕ

ترجمہ: معتبر دین بے شک اللہ کے نزدیک اسلام ہے۔

(ب)

۱) انسانی زندگی میں دین کی اہمیت:۔

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کا اندازہ ایسے لگایا جاسکتا ہے۔

★ ۱: زندگی کا مقصد:۔

دین انسانی زندگی کو مقصد فراہم کرتا ہے صرف

Date:________ Day:________

عقائد و عبادات تک محدود نہیں ہے بلکہ زندگی کے ہر پہلو کا مقصد فراہم کرتا ہے۔ ارشاد ہے۔

الذی خلق الموت والحیوۃ لیبلوکم ایکم احسن عملاً و ھوالعزیز الغفور۔

ترجمہ: جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا۔ تاکہ دیکھ سکے کہ تم میں سے کون عمل کے لحاظ سے بہتر ہے۔ اور وہی غالب ہے اور بخشنے والا ہے۔

اس آیت سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ انسان کی زندگی کا مقصد نیک اعمال ہیں۔ اور یہ دنیا امتحان کی جگہ ہے۔ اور انسان کو انہیں دنیاوی اعمال کی وجہ سے آخرت میں جزا و سزا دی جائے گی۔

2: اخلاقیات کا درس:

اسلام ایسا دین ہے۔ جو انسان کو اخلاقیات کے ذریعے سے صبر و شکر، ایمانداری، عفو و درگزر اور دیانت داری جیسے نیک اعمال کی ترغیب دیتا ہے۔ ان اعمال کے بغیر ایک معاشرہ تباہی و بربادی کی طرف بڑھ سکتا ہے۔ اور ترقی کی راہ میں رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے۔ لہذا دین کی روشنی سے انسان کو صحیح اعمال کے ساتھ زندگی بسر کرنی چاہئے اور یاد رکھنا چاہئے۔ کہ برے کاموں کی سزا بھی ملے گی۔

Date:____________ Day:____________

ایک حدیث میں بیان کیا گیا ہے

ترجمہ: "رشوت لینے والا اور دینے والا دونوں جہنم کی آگ کا ایندھن ہیں۔"

تو گویا اخلاقی ذمرے سے اگر کہ انسان اگر کوئی عمل کرے گا تو اسے اس کی سزا بھی ملے گی ہر صورت میں۔

3: روحانیت (سکون):

دین انسان کو ایک ایسا انسان بنا سکتا ہے جو انسان کی دنیاوی الجھنوں اور پریشانیوں سے نکلنے میں مدد کرتا ہے۔ انسان کو روحانی سکون فراہم کرتا ہے جب انسان اللہ کی عبادت کرتا ہے قرآن پاک پڑھتا ہے اور خود کو اللہ کے تابع کر لیتا ہے تو ایسا انسان خود بخود اچھے اعمال کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ نیک اعمال کرتا ہے۔ دوسروں کی مدد کرتا ہے۔ تو انسان کو دلی سکون اور روحانی سکون ملتا ہے۔

جیسے کہ ارشاد ہے

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔

ترجمہ: دلوں کا سکون صرف اللہ کی یاد میں ہے

اسی طرح انسان اور بھی برائیوں سے خود کو بچا سکتا ہے۔

keep the description of a single argument brief.

Date:________ Day:________

جیسے کہ دین انسان کو امید فراہم کرتا ہے۔ انسان
حرام کاموں جیسے خودکشی وغیرہ سے بچ جاتا ہے۔
دوسرے ممالک میں خودکشی کرنے کی شرح بے حد زیادہ ہے
لیکن دین اسلام واحد دین ہے جو انسان کو مایوسی
سے نکالتا ہے

مایوسی کفر ہے

انسان اللہ کی خوشنودی کے لیے نیک اعمال کرتا ہے
اور دین انسان کو اس کی زندگی کا اصل مقصد بتاتا ہے
انسان کی اخلاقی اقدار ہی اس کی شخصیت کی عکاسی
کرتے ہیں۔ دین ہی انسان کو یہ تمام تعلیمات سکھانے
کے ساتھ ساتھ عمل کی ترغیب بھی دیتا ہے

ارشادِ ربانی ہے

فان مع العسر یسرا

ترجمہ: پس تنگی کے بعد کشادگی ہے

ان مع العسر یسرا

ترجمہ: بے شک تکلیف کے بعد راحت ہے

6: انسانیت کو فروغ:

ان سب کے ساتھ ساتھ دین انسان کو غلط
اور صحیح کا فرق واضح کرتا ہے۔ تفرقہ ختم کرتا ہے تمام
مسلمانوں کے ساتھ بھائی چارے کا درس دیتا ہے

Date:________ Day:________

جیسے کہ ارشاد ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ؐ نے فرمایا۔

کسی گورے کو کالے پر کالے کو گورے پر عربی کو عجمی اور عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔

لہٰذا انسان کی رنگ نسل، ذات پات کا فرقہ انسانوں کا اپنا بنایا ہوا ہے۔ اور دین میں ایسے رویے کو اختیار کرنے کے بارے میں منع فرمایا گیا ہے۔ انسانوں کو عام تفرقات کو الگ رکھ کر مل جل کر رہنا چاہئے۔ اور دین اسلام ایک ایسا خوبصورت دین ہے۔ کہ انسان دن میں پانچ مرتبہ اللہ کے گھر میں بغیر کسی رنگ و نسل کے اکٹھے باجماعت اللہ کے حضور خود کو پیش کرتے ہیں۔

"اللہ رحمان ہے اور رحم کرنے والوں کو پسند کرتا ہے"

5: علم کا حصول:-

دین وہ واحد مکمل دین ہے۔ جس میں علم کو حاصل کرنے کی ترغیب بے حد زور دی گئی ہے۔ اسلام دینی و دنیاوی تمام تعلیمات کو فروغ دیتا ہے۔ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے چاہے تو وہ عورت ہو یا مرد۔

آپ ؐ نے ارشاد فرمایا۔

دین کے علم حاصل کرنے کی بے حد فضیلت ہے

ارشاد ہے۔
"جو شخص علم کی جستجو میں کسی راہ پر گامزن ہے۔ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیا گیا ہے۔

دین ہی انسان کو تعلیم دیتا ہے کہ دنیا وی زندگی عارضی ہے اور انسان کی اصل زندگی تو مرنے کے بعد شروع ہوگی۔ تو لہٰذا انسان کو اس زندگی کے لیے ابھی سے تیاریاں شروع کر لی جائیے۔ غلط جرائم کی سزا انسان کو مرنے کے بعد دی جائے گی۔ لہٰذا خود کو ان تمام برے راستوں سے دور رکھا جائے۔

6) ماحولیاتی ہم آہنگی:-

دین اسلام انسان کو اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھنے کی بھی تلقین دیتا ہے۔ ماحول کو صاف اور آلودگی سے پاک رکھنا چاہیے۔ اسم ہے
صفائی نصف ایمان ہے

جیسے کہ اسلام میں صفائی کو نصف ایمان کے ساتھ منسلک کیا ہے۔ تو لہٰذا انسان کو چاہیے کہ اپنے ماحول کو صاف رکھے۔ درخت لگائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔

"ہرے پتے نہ توڑو بے شک
تم حالتِ جنگ میں ہی کیوں نہ ہو"

e:________ Day:________

نتیجہ:-

لہذا دین انسان کو دنیاوی ہر چھوٹے سے بڑے
معاملات کی مکمل طرح آگاہی فراہم کرتا ہے۔ انسان
کو زندگی کے ہر پہلو میں دینِ اسلام کو ہی پیروی کرنی
چاہئیے بلکہ یہ کہنا درست ہے کہ اپنی زندگی
کو اللہؐ اور اس کے رسول ﷺ کے تابع کر لینا ہی دین
ہے۔ جو انسان کو دنیاوی اور اخروی دونوں
جہانوں میں سرخرو کرے گا۔

10

this is a lengthy answer and will affect your time management.

CS CamScanner